

DA14

یہ پوسٹ بی بی سی اردو کی ویب سائٹ سے لی گئی ہے

اولمپک سوئمنگ پول کے حجم کا ایک سیارہ آج یعنی جمعہ کو کرہ ارض سے ستائیس ہزار کلومیٹر کے فاصلے سے گزرے گا اور پیشینگوئی کی گئی ہے کہ اس سائز کا یہ واحد سیارہ جو زمین کے آنتہ قریب سے گزرے گا زمین کے مدار میں چکر لگانے والا سیلابیاتی ہے۔ زمین کے آنتہ قریب نہ یہ آئے جتنا کہ یہ سیارہ ہو گا۔ تاہم سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اس سیارہ کا زمین سے ٹکرانہ کا کوئی امکان نہ ہے۔ سائنس یہ سیارہ زمین سے سب سے زیادہ قریب سات بج کر پچیس منہ جی ایم بی یا پاکستانی معیاری وقت کے مطابق رات بار بج کر پچیس منہ پر ہوگا جن علاقوں میں آندھیرا ہو گا اس وقت اس سیارہ کو اچھی دوربین سے دیکھا جاسکے گا۔ 2012ء کی 14 نامی یہ سیارہ سورج کے گرد چکر 368 دنوں میں لگاتا ہے جیسے کہ زمین لگاتی ہے لیکن اس کا مدار زمین سے مختلف ہے۔ سیارہ زمین کے قریب سے ستر ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زیادہ سے گزرے گا۔ یہ سیارہ زمین کے نیچے سے گزرتا ہے اور سورج کی جانب سفر جاری رکھے گا۔ سیارہ کے اس سفر میں مشرقی یورپ، ایشیا اور آسٹریلیا میں سب سے زیادہ ہائیر طریقہ سے دیکھا جاسکے گا۔ تاہم شوقین لوگ سیارہ کے سفر کو لائیو آنڈرنیہ پر دیکھ سکیں گے۔ اس سلسلے میں امریکی خلائی ایجنسی

ناسا کے جیہ پروپلژن لیباریہری سے بئی لائیو فیڈ سات بجہ جی ایم سی سے شروع کی جائے گی۔
سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اگر اس حجم کا سیارہ لندن سے کراتا ہے تو پورا شدہ رتبا ہے اور جائے گا۔
تاہم ان کا کہنا ہے کہ سیارہ کا زمین سے کرائے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ 2012 سے ہی اس کا
نامی ہے سیارہ سپین کے سکائی سرو کے کہینٹ دانو نے پچھلے سال فروری میں دریافت کیا گیا تھا۔
انہوں نے اس کو اس وقت دریافت کیا جب یہ سیارہ پچھلے سال زمین کے قریب سے گزرا تھا۔ لیکن اس
وقت یہ زمین سے اتنا قریب نہیں تھا جتنا کہ اس بار ہو گا۔ انہوں نے سیارہ کے مشاہدے سے اس
کے ماضی اور مستقبل کے سفر کی معلومات حاصل کیں اور انہوں نے آج کے سفر کی پیشینگوئی کی
تھی۔ زمین کے اتنا قریب سے پچھلے تیس سالوں میں کوئی سیارہ نہیں گزرا ہے۔ بیلفاس کی جونز
یونیورسٹی کے پروفیسر کا کہنا ہے کہ یہ ایک سائنسی موقع ہے جس کو دنیا نے چھپا ہے۔
جب سیارہ اتنا قریب سے گزریں تو ان کے بار میں جاننا بہت ضروری ہے۔ اتنا روشن ہے اور
جائے ہے کہ ان کے بار کی معلومات حاصل کرنا آسان ہے اور جاتا ہے۔

BBC Urdu Link

http://www.bbc.co.uk/urdu/science/2013/02/130215_asteroid_earth_travel_rh.shtml

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2125>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com